SET-3

Series A6BAB/C

Q.P. کوڈ
Q.P. Code 251/6/3

رول نمبر
Roll No. | | | | | | | | |

امیدوار سوال نامہ کوڈ کو جواب کاپی کے سرورق پر لازمی طور پر لکھیں۔

Candidates must write the Q.P. Code on the title page of the answer-book.

- آپ جانچ لیجیے کہ اس سوال نامہ میں چھپے صفحات کی تعداد **7** ہے۔
- سوال نامہ کے داہنی طرف چھپا Q.P. کوڈ نمبر طالب علم کو اپنی جواب کاپی کے ٹائٹل صفحہ پر لکھنا ہوگا۔
- آپ دیکھ لیجیے کہ سوال نامہ میں چھپے سوالات کی تعداد **13** ہے۔
- **کسی بھی سوال کا جواب لکھنے سے پہلے سوال کا سیریل نمبر ضرور جواب کاپی میں لکھیں۔**
- سوال نامہ پڑھنے کے لیے 15 منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔ سوال نامہ کو صبح 10.15 بجے تقسیم کیا جائے گا۔ 10.15 سے 10.30 منٹ تک طلباء صرف سوالنامہ پڑھیں گے اور اس وقفے کے دوران وہ جواب کاپی پر کچھ نہیں لکھیں گے۔

- Please check that this question paper contains **7** printed pages.
- Q.P. Code given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **13** questions.
- **Please write down the serial number of the question in the answer-book before attempting it.**
- 15 minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

معاشیات

ECONOMICS (Urdu Version)

وقت : ۲ گھنٹے | کل نمبر : ۴۰

Time allowed : 2 hours | Maximum Marks : 40

عمومی ہدایات :

مندرجہ ذیل ہدایات کو بہت غور سے پڑھیے اور اُن پر سختی سے عمل کیجیے :

(i) اس سوال نامہ میں کل 13 سوال ہیں۔

(ii) سبھی سوالات لازمی ہیں۔ ہر سوال کے سامنے اُن کے نمبر لکھے گئے ہیں۔

(iii) اس سوال نامے میں 2 نمبر کے 5 سوال، 3 نمبر کے 5 سوال اور 5 نمبر کے 3 سوالات ہیں۔

(iv) 2 نمبروں والے سوالات مختصر جواب والے سوال ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کا جواب 30 سے 50 الفاظ میں دیجیے۔

(v) 3 نمبروں والے سوالات بھی مختصر جواب والے سوالات ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کا جواب 50 سے 80 الفاظ میں دیجیے۔

(vi) 5 نمبروں والے سوالات طویل جواب والے سوالات ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کا جواب 80 سے 120 الفاظ میں دیجیے۔

(vii) اس سوال نامے میں کوئی مجموعی متبادل نہیں ہے۔ حالانکہ بعض سوالات میں داخلی انتخاب دیا گیا ہے۔ طلبا ایسے سوالوں میں سے صرف ایک ہی سوال کا جواب دیں۔

(viii) اس سوال نامے میں نظیر / ماخذ پر مبنی سوالات بھی ہیں۔

1. سابقہ مجموعی ڈیمانڈ (AD) کی قیمت کا تخمینہ لگائیں، اگر خود مختار سرمایہ کاری اور کھپت کے اخراجات ($\bar{A}$) 60 ₹ کروڑ ہے ، مارجنل پروپینسٹی ٹو کنزیوم (MPC) 0·8 ہے اور آمدنی کی سطح 500 ₹ کروڑ ہے۔ 2

2. (a) ہندوستان میں دیہی بنیادی ڈھانچے کی کیا حالت ہے؟ 2

یا

(b) ان دو زمروں کی وضاحت کیجیے جن میں بنیادی ڈھانچے کو تقسیم کیا گیا ہے۔ 2

3. (a) اشیاء صرف اور اشیاء سرمایہ کے فرق کو واضح کیجیے۔ *2*

یا

(b) ''قومی آمدنی میں صرف گھریلو سیکٹر میں پیداوار کے عاملوں کے ذریعے کمائی گئی آمدنی شامل ہوتی ہے۔''

معقول دلائل سے دیے گئے قول کی تائید یا تردید کیجیے۔ *2*

4. (a) 'کارکن آبادی تناسب' کا مطلب سمجھائیے۔ *2*

یا

(b) صحت کے بنیادی ڈھانچے کی کھلی دوا بھرتے ہوئے چیلنجوں کو بیان کیجیے۔ *2*

5. ایک خیالی معیشت میں جب بچت صفر ہے، یہ دیا گیا ہے کہ :

(a) آمدنی کی سطح = ₹ 100 کروڑ اور

(b) خود اختیارانہ صرف $(\bar{c})$ = ₹ 40 کروڑ۔

معیشت میں حاشیائی میلان صرف (MPC) کی قدر کا حساب لگائیے۔ *2*

6. مندرجہ ذیل معلومات کی بنیاد پر دیے گئے ممالک کی اضافہ آبادی کی شرح کا تقابل اور تجزیہ کیجیے : *3*

ملک	تخمینی آبادی (ملین میں)	سالانہ آبادی اضافہ (%میں)
چین	1371	0·5
پاکستان	188	2·1

ماٰخذ : عالمی ترقیاتی اشاریہ (WDI)، 2017

.7 (a) مندرجہ ذیل اعداد و شمار کی بنیاد پر بازاری قیمت پر مجموعی اضافۂ قیمت (GVA) کی قدر کا حساب لگائیے۔ 3

رقم (لاکھ میں ₹)	تفصیل	شمار نمبر
20	فرسودگی	(i)
200	گھریلو فروخت	(ii)
(–) 10	اسٹاک میں تبدیلی	(iii)
10	برآمد	(iv)
120	ایک بار کے استعمال کی تیار کنندہ اشیاء	(v)

یا

(b) خرچ کے طریقہ کے ذریعے قومی آمدنی کے اندازۂ قدر کے وقت برتی جانے والی کنھی دو احتیاطی تدابیر کی وضاحت کیجیے۔ 3

.8 (a) ''بچت کرنے کے اوسط رجحان (APS) کی قدر صفر ہو سکتی ہے۔'' درست وضاحت کے ساتھ دیے گئے بیان کا دفاع یا تردید کیجیے۔ 3

یا

(b) کسی معیشت میں، اگر بینک ریٹ میں اضافہ ہوتا ہے، تو یہ قرض کی مانگ کو کیسے متاثر کرے گا؟ وضاحت کیجیے۔ 3

9. (a) ''اگروسائل کی شرحِ اخراج شرحِ افزائش سے زیادہ ہو تو اس سے ماحول کی صلاحیتِ باربرداری میں کمی آتی ہے۔''

دیے گئے بیان میں مذکور کنہی دو نتائج پر روشنی ڈالیے۔ 3

یا

(b) توانائی کے غیر روایتی ذرائع سے استفادے کے کنہی دو فوائد کی وضاحت کیجیے۔ 3

10. پاکستان میں سست اقتصادی نشوونما اور افلاس کی صورتِ حال کے دوبارہ پیدا ہونے کے کوئی دو اسباب بیان کیجیے۔ 3

11. (a) ''صحت انسانی سرمائے کی تشکیل کے لیے سب سے اہم ذرائع میں سے ایک ہے۔ صحت کسی قوم کو اپنے لوگوں کے ساتھ بڑھنے کے لیے مطلوبہ فلاح و بہبود کی مکمل حالت فراہم کرتی ہے۔'' دیے گئے بیان کی وضاحت کیجیے۔ 2

(b) 'عالمی بیماری کا بوجھ (GBD)' کیا ہے؟ 3

12. مانگ میں کمی کی صورتِ حال کو درست کرنے کے لیے کنہی دو سرکاری اقدامات کی وضاحت کیجیے۔ 5

نظیر/ماٰخذ پر مبنی سوال

مندرجہ ذیل اقتباس کو پڑھ کر عام شعور کی بنیاد پر سوال نمبر (a) 13 اور (b) 13 کے جواب دیجیے :

قومی دفتر شماریات (NSO) کی طرف سے جاری کردہ سالانہ قومی آمدنی کے پہلے پیشگی تخمینوں کے مطابق ہندوستان کی حقیقی جی۔ڈی۔پی (GDP) 21-2020 میں 7·3% کے سکڑاؤ کے مقابلے میں 22-2021 میں 9·2% بڑھنے کا اندازہ ہے۔

NSO کے مطابق سرمایہ کاری اور برآمدات 20-2019 کے قبل وبا سے متعلق سطح تک پوری طرح پہنچ گئی ہیں۔اس طرح نجی صرف میں قبل وبا کی سطح کا 97·1% کی سطح تک پہنچ چکا ہے۔اور مالی سال 22-2021 کے دوسرے ششماہی میں پوری طرح قبل وبا سطح کو چھولے گا۔21-2020 کی 9·1% کے سکڑاؤ کے مقابلے میں 22-2021 میں نجی صرف خرچ کے 6·9% کا اضافہ ہونے کا اندازہ ہے۔

ہندوستانی معیشت میں مستقل سرمایہ کاری 21-2020 کے 10·8% کے سکڑاؤ کے مقابلے میں 22-2021 میں 15% کا اضافہ ہونے کا اندازہ ہے۔اشیاء اور خدمات کی برآمد اور درآمد کے 22-2021 (مستحکم قیمت پر) کے مقابل بالترتیب 16·5% اور 29·4% سے بڑھنے کا اندازہ ہے۔

ماٰخذ : دی اکنامک ٹائمز، 1 فروری 2022

13. (a) مندرجہ ذیل اعداد و شمار کی مدد سے حقیقی GDP میں فیصد تبدیلی کا حساب لگائیے: (2020-21 کو اساسی سال مانیے)۔ 2

سال	2020 – 21	2021 – 22
تخمینی حقیقی GDP	7·3	9·2

(b) (i) ایسے کنہی دو معاشی متغیروں کو بیان کیجیے، جن کا وبا کے بعد مثبت مظاہرہ ہوا ہے۔ 2

(ii) حقیقی مجموعی گھریلو پیداوار کی تعریف بیان کیجیے۔ 1